نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

دھان کے کاشتکار جڑی بوٹیوں کی تلفی جلد از جلد کریں: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور: 31 جولائی 2018( ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق دھان کے جن کھیتوں میں جڑی بوٹیاں پائی جائیں ان کی تلفی کریں کیونکہ جڑی بوٹیاں نہ صرف غذا میں حصہ دار ہوتی ہیں بلکہ یہ ضرررساں کیڑوں کی پناہ گاہ کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہیں۔دھان کی فصل میں جڑی بوٹیاں کثرت سے اُگتی ہیں کیونکہ پانی اور موسم جڑی بوٹیوں کے اگنے کے لیے سازگار ہوتے ہیں کھیت میں فصل کے دوران ہر وقت نمی موجود رہتی ہے اور یہ نمی جڑی بوٹیوں کی افزائش میں معاون ہوتی ہے۔دھان میں پائی جانے والی جڑی بوٹیوں میں چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں، گھاس خاندان کی جڑی بوٹیاں، ڈیلا خاندان کی جڑی بوٹیاں اور چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں شامل ہیں۔اس خاندان کی جڑی بوٹیوں کے پتے چوڑے اور مختلف اشکال کے ہوتے ہیں۔تنا قدرے سخت جبکہ پودا زمین سے اوپر اور سیدھا ہوتا ہے۔اس خاندان کی اہم جڑی بوٹیوں میں کنا کنی ،مرچ بوٹی، کھٹی بوٹی، دریائی بوٹی، چاندنی اور چولائی شامل ہیں۔گھاس خاندان سے تعلق رکھنے والی جڑی بوٹیوں کے پتے چھوٹے اور نوکیلے ہوتے ہیں جبکہ تنا عموماً گول اور جوڑ دار ہوتا ہے۔ یہ پودے زمین کی سطح پر بچھے ہوئے ہوتے ہیں۔گھاس خاندان کی جڑی بوٹیوں میں ڈھڈن ،سوانکی ، مدھانہ، کھبل ،لمب گھاس اور نڑو شامل ہیں۔ترجمان نے مزید کہا کہ دھان کی فصل سے جڑی بوٹیوں کے تدارک کے لیے محکمہ زراعت پنجاب کے سفارش کردہ طریقوں کو باقاعدگی کے ساتھ بروئے کار لایا جائے تو جڑی بوٹیوں کی وجہ سے ممکنہ نقصان کو کافی حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔دھان کے جن کھیتوں میں زنک کی کمی کی علامات ظاہر ہوں وہاں کاشتکار لاب لگانے کے 10 دن بعد تک زنک سلفیٹ 33 فیصد،6 کلوگرام یا زنک سلفیٹ 21 فیصد 10 کلوگرام فی ایکڑ چھٹہ دیں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ لاب کی منتقلی کے 35 دن بعد نائٹروجنی کھاد کا بقیہ حصہ ڈالنے سے پہلے 4،5 دن کیلئے فصل کو ہلکا سا سوکا دیں اس کے بعد کھاد کا چھٹہ دیکر پانی لگادیں۔ ٹیوب ویل کے ناقص پانی سے سیراب ہونے والی زمینوں میں اچھے نتائج حاصل کرنے کے لیے جپسم کھاد بحساب 5 بوری فی ایکڑ چھٹہ دیں۔

☆☆☆☆